

Civics

سوکس



کلاس: 12th

مضمون: سوکس

باب 3: پاکستان میں معاشرتی خدمات (مشقی سوالات)

❖ مشقی سوالات

حصہ اول (معروضی)

1. پاکستان میں اوسط عمر ہے:

(ا) 62.5 سال

(ب) 65.8 سال

(ج) 64 سال

(د) 67.4 سال

2. سرکاری اداروں اور ملازمتوں میں مخصوص افراد کا کوٹہ ہے:

(ا) 2 فیصد

(ب) 3 فیصد

(ج) 4 فیصد

(د) 5 فیصد

3. پاکستان اکنامک سروے 2021-22ء کے مطابق پاکستان میں دس سال یا اس سے زائد آبادی میں شرح خواندگی ہے:

(ا) تقریباً 58 فیصد

(ب) تقریباً 62.8 فیصد

(ج) تقریباً 60 فیصد

(د) تقریباً 64 فیصد

4. لاء کالجوں میں تعلیم دی جاتی ہے:

(ا) تجارتی تعلیم

(ب) قانون کی تعلیم

(ج) زرعی تعلیم

(د) طبی تعلیم

5. پاکستان اکنامک سروے 2021-22ء کے مطابق پاکستان میں جی۔ ڈی۔ پی (GDP) کا فیصد صحت پر خرچ کیا گیا:

(ا) 0.75 فیصد

(ب) 1.2 فیصد

(ج) 0.90 فیصد

(د) 1.8 فیصد

6. علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا ہیڈ آفس ہے:

(ا) لاہور

(ب) کراچی

(ج) اسلام آباد

(د) ملتان

7. اعلیٰ ثانوی تعلیم کا کورس ہے:

(ا) 5 سال

(ب) 4 سال

(ج) 3 سال

(د) 2 سال

2. درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیجیے۔

1. حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی الہ علیہ و علی آلہ و أصحابہ وسلم

نے علم حاصل کرنے پر کیوں زور دیا؟

جواب:

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے علم حاصل کرنے پر زور دیا کیونکہ علم انسان کو حلال و حرام میں تمیز سکھاتا ہے، جنت کا راستہ دکھاتا ہے اور فطری صلاحیتوں کو پروان چڑھاتا ہے۔ علم سے انسان کی شخصیت نکھرتی ہے اور وہ معاشرتی اور مذہبی ذمہ داریوں کو بہتر طور پر ادا کر سکتا ہے۔

2. غیر یکساں نظام تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب:

غیر یکساں نظام تعلیم سے مراد یہ ہے کہ ملک کے مختلف تعلیمی اداروں جیسے سرکاری اسکول، پرائیویٹ اسکول، اور دینی مدارس میں مختلف نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے قومی یکجہتی اور معاشرتی ہم آہنگی متاثر ہوتی ہے اور معاشرہ طبقاتی کشمکش کا شکار ہو سکتا ہے۔

3. پاکستان میں بیماریوں کی روک تھام کے لیے کیے گئے کوئی دو اقدامات بیان کریں۔

جواب:

عوام کو ضروری ادویات فراہم کرنا۔
حفظان صحت کے اصولوں سے آگاہی کے لیے ذرائع ابلاغ کا استعمال۔

4. رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب:

رسمی تعلیم وہ تعلیم ہے جو اسکول، کالج، پوسٹ گریجویٹ کالج اور یونیورسٹی کے مقررہ نصاب کے مطابق دی جاتی ہے، جیسے پرائمری، سیکنڈری، اعلیٰ ثانوی اور یونیورسٹی سطح کی تعلیم۔

5. افراط آبادی سے کون سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں؟

جواب:

افراط آبادی سے صحت، تعلیم اور روزگار کے شعبوں میں مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ اس سے تعلیمی اداروں اور صحت کی سہولیات پر دباؤ بڑھتا ہے اور وسائل محدود پڑ جاتے ہیں۔

6. یونیورسٹی کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب:

یونیورسٹی کی تعلیم وہ اعلیٰ تعلیم ہے جو اعلیٰ ثانوی تعلیم کے بعد کالجوں اور یونیورسٹیوں میں فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں بی۔ اے، بی۔ ایس سی، ایم۔ اے، ایم۔ ایس سی اور پیشہ ورانہ کورسز شامل ہیں۔

7. مناسب تعلیم سے شہریوں میں کون سی خوبیاں پیدا کی جا سکتی ہیں؟

جواب:

مناسب تعلیم شہریوں میں:

1. فرض شناسی
2. اپنے حقوق سے آگاہی
3. حکمرانوں پر نظر رکھنا
4. ملکی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دینا
5. جمہوری نظام میں فعال کردار ادا کرنا

8. صحت سے کیا مراد ہے؟

جواب:

صحت سے مراد بیماری کی عدم موجودگی اور جسمانی و ذہنی تندرستی ہے۔ ایک صحت مند جسم میں صحت مند دماغ پایا جاتا ہے، جو ایک صحت مند معاشرے کی بنیاد ہے۔

9. حکومت صحت کی سہولتیں کیسے فراہم کرتی ہے؟

جواب:

حکومت صحت کی سہولتیں ہسپتالوں، بنیادی صحت یونٹس (BHUs) اور رورل ہیلتھ سینٹرز (RHCS) کے ذریعے فراہم کرتی ہے۔ یہ سہولیات بیرونی اور اندرونی مریضوں کے لیے دستیاب ہیں۔

10. تعلیمی مسائل کے حل کے لیے حکومتی سطح پر کیے جانے والے پانچ اقدامات بیان کریں۔

جواب:

1. آبادی کے مسئلے کے حل کے لیے اقدامات۔
2. فنی، سائنسی اور پیشہ ورانہ تعلیم پر توجہ دینا۔
3. مختلف اقسام کے سکول، کالج اور یونیورسٹیاں قائم کرنا۔
4. خواندگی کی شرح بڑھانے کے لیے تعلیمی ادارے کھولنا۔
5. یکساں نظام تعلیم رائج کرنا اور طلبہ کے اضطراب کو ختم کرنا۔

❖ (حصہ دوم انشائیہ)

3. درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جواب دیجیے۔

سوال 1: پاکستان میں صحت عامہ کی بہتری کے لیے کون کون سے اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

❖ جواب:

پاکستان میں صحت عامہ کے شعبے کو بہتر بنانے کے لیے حکومت نے کئی اہم اقدامات کیے ہیں تاکہ عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں اور بیماریوں کی روک تھام کی جا سکے۔

1. ہسپتالوں اور بنیادی صحت مراکز کی فراہمی:

- ملک بھر میں ہسپتال، بنیادی صحت یونٹس (BHUs) اور رورل ہیلتھ سینٹرز (RHCS) قائم کیے گئے ہیں تاکہ شہری اور دیہی علاقوں کے لوگ آسانی سے علاج کروا سکیں۔

2. ڈاکٹروں اور طبی عملے کی تعداد میں اضافہ:

- نئے ڈاکٹرز اور نرسز کی تربیت، میڈیکل کالجوں کی تعداد بڑھانا اور موجودہ عملے کی استعداد بڑھانا شامل اقدامات ہیں۔

3. بیماریوں کی روک تھام اور ویکسینیشن پروگرام:

- ملیریا، ہیضہ، پولیو اور دیگر متعدی بیماریوں کی روک تھام کے لیے ویکسینیشن اور مہمات چلائی جا رہی ہیں۔

4. حفظانِ صحت اور عوامی آگاہی:

- صحت کے اصولوں جیسے صفائی، صاف پانی، متوازن غذا اور بیماریوں سے بچاؤ کے بارے میں عوام کو آگاہ کیا جا رہا ہے۔

5. غیر قانونی اور عطائی ڈاکٹروں کے خلاف اقدامات:

- غیر مجاز یا عطائی ڈاکٹروں کی حوصلہ شکنی کے لیے قوانین نافذ کیے گئے ہیں تاکہ عوام درست طبی سہولیات حاصل کر سکیں۔

6. جدید ٹیکنالوجی کا استعمال:

- ہسپتالوں اور صحت مراکز میں جدید طبی آلات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا جا رہا ہے تاکہ مؤثر علاج ممکن ہو۔

7. مالی وسائل اور بجٹ میں اضافہ:

- حکومت نے صحت کے شعبے کے لیے بجٹ اور وسائل میں اضافہ کیا تاکہ مزید منصوبے عملی طور پر نافذ کیے جا سکیں۔

◆ خلاصہ:

پاکستان میں صحت عامہ کی بہتری کے لیے ہسپتال اور بنیادی صحت مراکز قائم کرنا، ڈاکٹروں اور طبی عملے کی تعداد بڑھانا، بیماریوں کی روک تھام کے لیے ویکسینیشن مہمات چلانا، عوام کو حفظانِ صحت کے اصول سکھانا، غیر قانونی ڈاکٹروں کی حوصلہ شکنی، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اور صحت کے شعبے کے لیے بجٹ میں اضافہ جیسے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ یہ اقدامات عوام کی صحت میں بہتری اور بیماریوں کی شرح میں کمی لانے میں مددگار ہیں۔

🌟 سوال 2: پاکستان میں صحت عامہ کو درپیش مسائل کا احاطہ کیجیے۔

❖ جواب:

پاکستان میں صحت عامہ کے شعبے کو کئی مسائل درپیش ہیں، جو عوام کی صحت کے معیار کو بلند کرنے میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ یہ مسائل درج ذیل ہیں:

1. کثرت امراض (Excessive Diseases):

- پاکستان میں مختلف امراض بڑی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ ملیریا، ہیضہ، تپ دق، کینسر، ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماریاں عام ہیں۔ متعدی اور موزی امراض کی وجہ سے ہر سال ہزاروں افراد ہلاک ہوتے ہیں۔

2. طبی سہولیات کا فقدان (Lack of Medical Facilities):

- ملک میں علاج معالجے کے لیے ضروری سہولیات محدود ہیں۔ ہسپتال، دواخانوں اور ماہر ڈاکٹروں کی کمی بیماریوں کے علاج میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔

3. افراط آبادی (Overpopulation):

- پاکستان میں آبادی کا تیزی سے بڑھنا صحت کے مسائل کو بڑھا رہا ہے۔ زیادہ لوگ کم وسائل میں صحت کی سہولتیں حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جس سے طبی خدمات پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔

4. حفظانِ صحت کے اصولوں سے ناواقفیت (Unawareness of):

:(Health Principles)

- لوگ صفائی ستھرائی، صاف پانی، صحت مند خوراک اور ماحولیات کے اصولوں سے واقف نہیں ہیں۔ مکانات ہوادار اور روشن نہیں، اور گندگی و آلودگی کی وجہ سے بیماریاں عام ہو رہی ہیں۔

5. پست معیار زندگی (Low Standard of Living):

- عوام کی اکثریت غربت اور افلاس کا شکار ہے۔ مناسب خوراک، لباس اور رہائش کی کمی صحت پر منفی اثر ڈالتی ہے اور بیماریاں بڑھاتی ہے۔

6. غیر متوازن غذا (Unbalanced Diet):

- غربت کی وجہ سے لوگوں کی خوراک غیر متوازن ہے۔ اس کے نتیجے میں قوت مدافعت کمزور ہوتی ہے اور بیماریوں کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

7. اشیاء خوردنوش میں ملاوٹ (Adulteration):

- کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ صحت کے لیے خطرناک ہے۔ اس کی وجہ سے غذائی قلت اور دیگر بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

◆ خلاصہ:

پاکستان میں صحت عامہ کے مسائل میں کثرت امراض، طبی سہولیات کی کمی، افراط آبادی، حفظان صحت کے اصولوں سے ناواقفیت، پست معیار زندگی، غیر متوازن غذا اور اشیاء خوردنوش میں ملاوٹ شامل ہیں۔ ان مسائل کی وجہ سے عوام کی صحت متاثر ہو رہی ہے اور ملک میں بیماریوں کی شرح بڑھ رہی ہے۔

★ سوال 3: پاکستان کے تعلیمی ڈھانچے کی وضاحت کیجیے۔

◆ جواب:

پاکستان کا تعلیمی ڈھانچہ مختلف مراحل اور اقسام پر مشتمل ہے، تاکہ بچوں اور نوجوانوں کو علم، مہارت اور فنی تربیت فراہم کی جا سکے۔ یہ ڈھانچہ درج ذیل حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

1. ابتدائے بچپن کی نگہداشت اور تعلیم (Early Childhood Care and Education - ECCE):

- یہ تعلیم اول جماعت سے پہلے بچوں کے لیے ہوتی ہے۔ اس کا مقصد بچوں کی ذہنی، جسمانی اور سماجی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ ہر گاؤں میں ابتدائی تعلیم کے لیے اسکول قائم کیے جائیں تاکہ ہر بچے کو تعلیم کا آغاز میسر ہو۔

2. پرائمری تعلیم (Primary Education):

- یہ جماعت اول سے پنجم تک کی تعلیم ہے۔ اس میں بچوں کو بنیادی علوم جیسے پڑھائی، لکھائی، حساب، اور ابتدائی سائنسی و سماجی معلومات دی جاتی ہیں۔

3. مڈل، ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم (Middle, Secondary and Higher Secondary Education):

- مڈل تعلیم: جماعت چھٹی سے آٹھویں تک۔
- ثانوی تعلیم: نویں اور دسویں جماعت، جس کے اختتام پر طلبہ میٹرک کے امتحانات دیتے ہیں۔
- اعلیٰ ثانوی تعلیم: گیارہویں اور بارہویں جماعت، جو دو سال پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں آرٹس، سائنس اور کامرس کی تعلیم دی جاتی ہے۔

4. یونیورسٹی کی تعلیم (University Education):

- اعلیٰ ثانوی تعلیم کے بعد یونیورسٹی کی تعلیم شروع ہوتی ہے۔ ملک میں متعدد یونیورسٹیاں اور کالج موجود ہیں جہاں بی اے، بی ایس سی، ایم اے،

ایم ایس سی اور پی ایچ ڈی کی تعلیم دی جاتی ہے۔ پیشہ ورانہ تعلیم کے لیے طلبہ متعلقہ کالجوں یا یونیورسٹیوں میں داخلہ لیتے ہیں۔

5. تعلیم کی اقسام (Types of Education):

پاکستان میں مختلف اقسام کی تعلیم فراہم کی جاتی ہیں:

1. رسمی تعلیم (Formal Education): سکول، کالج اور یونیورسٹی میں دی جاتی ہے۔
2. طبی تعلیم (Medical Education): میڈیکل کالجوں میں ڈاکٹر تیار کیے جاتے ہیں۔
3. انجینئرنگ کی تعلیم (Engineering Education): فنی ماہرین اور انجینئر تیار کیے جاتے ہیں۔
4. زرعی تعلیم (Agricultural Education): زراعت اور تحقیق کے لیے کالج اور یونیورسٹیاں قائم ہیں۔
5. قانون کی تعلیم (Law Education): قانون کے ماہرین کی تربیت کے لیے کالج موجود ہیں۔
6. تجارتی تعلیم (Commercial Education): بزنس اور کامرس کے لیے ادارے قائم ہیں۔
7. کمپیوٹر کی تعلیم (Computer Education): انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم دی جاتی ہے۔
8. تعلیم برائے اساتذہ (Education for Teachers): اساتذہ کی تربیت کے لیے کالج اور یونیورسٹیاں موجود ہیں۔
9. تعلیم بالغاں (Adult Education): بالغ افراد کے لیے تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔

10. فاصلاتی تعلیم (Distance Learning Education): گھر بیٹھے تعلیم حاصل کرنے کا انتظام، جیسے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔
11. صحت و جسمانی تعلیم (Health and Physical Education): جسمانی تربیت اور صحت کو برقرار رکھنے کے لیے تعلیم۔
12. مخصوص افراد کی تعلیم (Education for Special Persons): نابینا، گونگے بہرے اور دیگر افراد کے لیے خصوصی تعلیم۔
13. اسلامی تعلیم (Islamic Education): اسلامیات کی تعلیم بی اے، بی ایس سی تک اور دینی مدارس میں فراہم کی جاتی ہے۔

◆ خلاصہ:

پاکستان کا تعلیمی ڈھانچہ ابتدائے بچپن سے یونیورسٹی سطح تک محیط ہے۔ اس میں پرائمری، مڈل، ثانوی، اعلیٰ ثانوی اور یونیورسٹی کی تعلیم شامل ہے۔ تعلیم کی مختلف اقسام جیسے رسمی، طبی، انجینئرنگ، زرعی، قانونی، تجارتی، کمپیوٹر، اساتذہ کی تربیت، بالغان، فاصلاتی، جسمانی، مخصوص افراد اور اسلامی تعلیم ملک میں فراہم کی جاتی ہیں تاکہ ہر فرد کو علم، مہارت اور تربیت حاصل ہو سکے۔

☀ سوال 4: تعلیم کی اقسام کا جائزہ لیجیے۔

❖ جواب:

پاکستان میں تعلیم کی مختلف اقسام فراہم کی جاتی ہیں تاکہ ہر فرد اپنی ضرورت، دلچسپی اور صلاحیت کے مطابق علم اور مہارت حاصل کر سکے۔ یہ اقسام درج ذیل ہیں:

1. رسمی تعلیم (Formal Education):

- یہ تعلیم اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے نظام کے تحت دی جاتی ہے۔ پرائمری، مڈل، ثانوی، اعلیٰ ثانوی اور یونیورسٹی کی سطح پر رسمی تعلیم دی جاتی ہے۔ ایم فل اور پی ایچ ڈی کی تعلیم بھی اسی نظام میں شامل ہے۔ رسمی تعلیم کا مقصد طلبہ کو بنیادی اور اعلیٰ علمی مہارتیں دینا ہے۔

2. طبی تعلیم (Medical Education):

- طبی تعلیم کے ذریعے ڈاکٹر، نرس اور دیگر صحت کے ماہرین تیار کیے جاتے ہیں۔ پاکستان میں سرکاری اور نجی میڈیکل کالج قائم ہیں جو مختلف شہروں میں طبی تعلیم فراہم کر رہے ہیں۔

3. انجینئرنگ کی تعلیم (Engineering Education):

- اس تعلیم کے ذریعے فنی ماہرین اور انجینئر تیار کیے جاتے ہیں۔ ٹیکنیکل انجینئرنگ کالج اور یونیورسٹیاں طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی اور فنی علوم کی تربیت دیتی ہیں۔

4. زرعی تعلیم (Agricultural Education):

- پاکستان ایک زرعی ملک ہے، اس لیے زرعی تعلیم پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ زراعت کی ترقی اور تحقیق کے لیے کالج، یونیورسٹی اور تحقیقاتی ادارے قائم ہیں۔

5. قانون کی تعلیم (Law Education):

- قانونی تعلیم طلبہ کو قانونی مہارتیں اور اسلامی قانون کی معلومات فراہم کرتی ہے۔ بڑے شہروں میں لاء کالج قائم ہیں جو ملکی اور اسلامی قانون کی تعلیم دیتے ہیں۔

6. تجارتی تعلیم (Commercial Education):

- تجارتی تعلیم میں بزنس، کامرس اور اکاؤنٹنگ وغیرہ سکھائی جاتی ہیں۔ ملک میں کئی کامرس کالج اور بزنس یونیورسٹیاں جیسے LUMS اور IBA کام کر رہی ہیں۔

7. کمپیوٹر کی تعلیم (Computer Education):

- کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم جدید دور کی اہم ضرورت ہے۔ پاکستان میں یونیورسٹیاں اور کالج کمپیوٹر تعلیم فراہم کر رہے ہیں۔

8. تعلیم برائے اساتذہ (Education for Teachers):

- اساتذہ کی تربیت اور تربیت یافتہ استاد کی دستیابی کے لیے خصوصی کالج اور یونیورسٹیاں قائم ہیں۔

9. تعلیم بالغاں (Adult Education):

- بالغ افراد جو کسی وجہ سے تعلیم حاصل نہ کر سکے، ان کے لیے خصوصی ادارے اور پروگرام موجود ہیں تاکہ وہ بھی تعلیم حاصل کر سکیں۔

10. فاصلاتی تعلیم (Distance Learning Education):

- اس قسم کی تعلیم میں طلبہ گھر بیٹھے تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، جو میٹرک سے لے کر ایم اے اور پی ایچ ڈی تک ڈگریاں فراہم کرتی ہے۔

11. صحت و جسمانی تعلیم (Health and Physical Education):

- اس تعلیم کا مقصد طلبہ کی جسمانی فٹنس اور صحت کو برقرار رکھنا ہے۔ سکول، کالج اور یونیورسٹیاں صحت و جسمانی تعلیم فراہم کرتی ہیں۔

12. مخصوص افراد کی تعلیم (Education for Special Persons):

- نابینا، گونگے بہرے اور دیگر مخصوص افراد کے لیے خصوصی ادارے قائم ہیں۔ سرکاری ملازمتوں میں مخصوص افراد کے لیے 2 فیصد کوٹہ بھی رکھا گیا ہے۔

13. اسلامی تعلیم (Islamic Education):

- اسلامی تعلیم بی اے، بی ایس سی تک لازمی ہے۔ دینی مدارس اور یونیورسٹیاں اسلامیات کی تعلیم فراہم کرتی ہیں، جس میں قرآن، حدیث اور فقہ شامل ہیں۔

◆ خلاصہ:

پاکستان میں تعلیم کی اقسام بہت متنوع ہیں تاکہ ہر شہری علم، ہنر اور تربیت حاصل کر سکے۔ یہ اقسام رسمی، طبی، انجینئرنگ، زرعی، قانونی، تجارتی، کمپیوٹر، اساتذہ کی تربیت، بالغان، فاصلاتی، جسمانی، مخصوص افراد اور اسلامی تعلیم شامل ہیں۔ ان اقسام کا مقصد فرد اور معاشرے کی علمی، فنی، جسمانی اور اخلاقی ترقی کو یقینی بنانا ہے۔

✨ سوال 5: تعلیمی پسماندگی کی وجوہات تحریر کیجیے۔

❖ جواب:

تعلیمی پسماندگی سے مراد وہ صورتحال ہے جس میں کسی ملک یا معاشرے کے لوگ جدید تعلیمی معیار، سائنسی علوم اور مہارتوں میں پیچھے رہ جائیں۔ پاکستان میں تعلیمی پسماندگی کی کئی وجوہات ہیں، جنہیں درج ذیل نکات میں بیان کیا جا سکتا ہے:

1. معاشی زبوں حالی (Economic Decay):

ملک کی خراب اقتصادی حالت کی وجہ سے طلبہ اور والدین تعلیم حاصل کرنے میں مشکلات کا شکار ہیں۔ کتابوں، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات کی قیمتیں بڑھنے سے غریب والدین اپنے بچوں کو اسکول نہیں بھیج سکتے، جس سے خواندگی کی شرح کم رہ جاتی ہے۔

2. سیاسی عدم استحکام (Political Instability):

● پاکستان میں سیاسی بحران اور عدم استحکام کی وجہ سے تعلیمی نظام متاثر ہوتا ہے۔ حکومت اور انتظامیہ کی توجہ دیگر مسائل پر ہونے سے تعلیم کے شعبے میں ترقی رک جاتی ہے۔

3. آبادی میں اضافہ (Population Growth):

● افراط آبادی کی وجہ سے تعلیمی ادارے طلبہ کی بڑھتی تعداد کو پورا نہیں کر پاتے۔ نئی اسکولوں اور کالجوں کے قیام کے باوجود آبادی میں تیزی سے اضافے کے سبب تعلیمی معیار متاثر ہوتا ہے۔

4. فنی و سائنسی تعلیم کی کمی (Lack of Technical and Scientific Education):

- پاکستان نے سائنسی اور فنی تعلیم کی طرف توجہ بہت دیر سے دی، جبکہ مغربی دنیا نے اس کی اہمیت جلدی پہچان لی۔ اس وجہ سے ملک کی نئی نسل جدید ٹیکنالوجی اور تحقیق میں پیچھے رہ گئی۔

5. پیشہ ورانہ تعلیم کی کمی (Lack of Professional Education):

- پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیمی ادارے محدود ہیں اور جدید سہولیات کا فقدان ہے۔ تجارتی، زرعی اور کمپیوٹر تعلیم کے ادارے مکمل طور پر بدلتے ہوئے حالات کے مطابق افرادی قوت فراہم نہیں کر پا رہے۔

6. ناخواندگی (Illiteracy):

- علم کی کمی ملک کی ترقی میں رکاوٹ بنتی ہے۔ ناخواندگی صنعتی، تجارتی، زرعی اور سائنسی ترقی میں کمی کا سبب بنتی ہے اور ملک پسماندہ رہ جاتا ہے۔

7. اعلیٰ تعلیم کا فقدان (Lack of Higher Education):

- اعلیٰ تعلیم میں مہارت نہ ہونے کی وجہ سے ملک میں ماہر افراد کی کمی ہے۔ ایم فل اور پی ایچ ڈی کرنے والے افراد کی تعداد کم ہے، جو معاشی اور سائنسی ترقی کی رفتار کو سست کرتی ہے۔

8. بے روزگاری اور طلبہ میں بے چینی (Unemployment and Students Unrest):

- تعلیمی معیار کے باوجود روزگار کے مواقع کم ہونے کی وجہ سے طلبہ میں بے چینی پھیلتی ہے، جو معاشرتی اور معاشی ترقی کے لیے نقصان دہ ہے۔

9. غیر منظم تعلیمی پالیسیاں (Un-organized Educational Policies):

- تعلیمی پالیسیاں مستقل اور تسلسل کے بغیر بنائی جاتی ہیں۔ ملکی ضروریات کے مطابق تعلیم کو منظم کرنے کی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی، جس سے طلبہ اور صنعتوں کے لیے ماہر افراد کی کمی پیدا ہوتی ہے۔

10. غیر یکساں نظام تعلیم (Non-uniform Education System):

- پاکستان میں پرائیویٹ اسکول، سرکاری اسکول اور دینی مدارس میں مختلف نصاب پڑھائے جاتے ہیں۔ یکساں نصاب نہ ہونے کی وجہ سے تعلیمی معیار مختلف رہتا ہے اور معاشرتی یکجہتی متاثر ہوتی ہے۔

تعلیمی پسماندگی کے حل کے لیے حکومتی اقدامات:

1. فنی، سائنسی اور پیشہ ورانہ تعلیم پر توجہ دی جا رہی ہے۔
2. مختلف اقسام کے سکول، کالج اور یونیورسٹیاں قائم کی جا رہی ہیں۔
3. خواندگی کی شرح بڑھانے کے لیے نئے تعلیمی ادارے کھولے جا رہے ہیں۔
4. بے روزگاری کم کرنے کے لیے صنعتی اور تعلیمی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔
5. یکساں نظام تعلیم کو رائج کیا جا رہا ہے۔

◆ خلاصہ:

پاکستان میں تعلیمی پسماندگی کی بنیادی وجوہات میں اقتصادی مسائل، سیاسی عدم استحکام، افراط آبادی، فنی و سائنسی تعلیم کی کمی، پیشہ ورانہ تعلیم کی کمی، ناخواندگی، اعلیٰ تعلیم کا فقدان، بے روزگاری، غیر منظم پالیسیاں اور غیر یکساں نظام تعلیم شامل ہیں۔ ان مسائل کے حل کے لیے حکومت تعلیم، تربیت اور صنعتی منصوبہ بندی کے ذریعے اصلاحات کر رہی ہے۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© 2025 Muhammad Asghar. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.